O

بات بے بات کی تکرارِ مسلسل ہر روز
ذات اور رات کی تکرارِ مسلسل ہر روز

سوچ یکسوئی سے اِک سمت رواں شام و سحر
پر وہ جذبات کی تکرارِ مسلسل ہر روز

دیدہ و دل کی گواہی سے نمٹ سکتی ہے
میرے خدشات کی تکرارِ مسلسل ہر روز

https://emad-ahmad.com/

اِک وہی جیت کی خواہش ہمیں تا عمر رہی
اِک وہی مات کی تکرارِ مسلسل ہر روز

اپنے گھٹ جانے کا احساس ہمیشہ قائم
غم کی افراط کی تکرارِ مسلسل ہر روز

نوحۂ عمرِ رواں کس کو سناتا میں عماد
مٹتے لمحات کی تکرارِ مسلسل ہر روز

https://emad-ahmad.com/